بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعرات

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳ | ۱۹ رجب ۱۳۸۹ھ - ۲ اخاء ۱۳۴۸ھش - ۲ اکتوبر ۱۹۶۹ء | نمبر ۲۲۷

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

بیہودہ اور لغو کاموں میں پڑے رہنا مومن کی شان سے بعید ہے

کشتیٔ نوح کا بار بار مطالعہ کرو اور اس کے مطابق اپنے آپ کو بناؤ

(۱) "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا عمدہ فرمایا ہے من حسن اسلام المرء ترکہ مالا یعنیہ۔ انسانی عمر بہت تھوڑی ہے۔ سفر بڑا کڑا اور لمبا ہے۔ اس واسطے زادِ راہ لینے کی تیاری کرنی چاہیئے۔ بیہودہ محض اور لغو کاموں میں پڑے رہنا مومن کی شان سے بعید ہے۔ خدا تعالیٰ کے ساتھ ہی صلح کرو اور اسی پر بھروسہ کرو۔ اس سے بڑھ کر کوئی قادر نہیں۔ اس سے بڑھ کر کوئی طاقتور نہیں۔ بات یہ ہے کہ نرے الفاظ اور باتوں سے کچھ نہیں بنتا جب تک خدا تعالیٰ اپنے فضل سے دلوں میں نہ گاڑ دے۔ خدا تعالیٰ پر بھروسہ کرنا ہی ہر مرض کا علاج ہوتا ہے۔ میرے نزدیک یہ عالمگیر موت جو آتی ہے اس کا علاج بجز ایمان کے صیقل کرنے اور یقین کی جلا کے ہرگز ممکن نہیں۔" (ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۲۳۲)

(۲) "میں نے بارہا اپنی جماعت کو کہا ہے کہ تم نرے اس بیعت پر ہی بھروسہ نہ کرنا۔ اس کی حقیقت تک جب تک نہ پہنچو گے تب تک نجات نہیں۔ قشر پر صبر کرنے والا مغز سے محروم ہوتا ہے۔ اگر مرید خود عامل نہیں تو پیر کی بزرگی اُسے کچھ فائدہ نہیں دیتی۔ جب کوئی طبیب کسی کو نسخہ دے اور وہ نسخہ لے کر طاق میں رکھ دے تو اُسے ہرگز فائدہ نہ ہوگا کیونکہ فائدہ تو اس پر لکھے ہوئے عمل کا نتیجہ تھا جس سے وہ خود محروم ہے۔ کشتیٔ نوح کا بار بار مطالعہ کرو اور اس کے مطابق اپنے آپ کو بناؤ۔ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَکّٰھَا۔ یوں تو ہزاروں چور، زانی، بدکار، شرابی، بدمعاش آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمّت ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں مگر کیا وہ درحقیقت ایسے ہیں۔ ہرگز نہیں۔ اُمّتی وہی ہے جو آپؐ کی تعلیمات پر پورا کاربند ہے۔" (ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۲۳۲)

(۳) "آدمی کو بیعت کر کے صرف یہی نہ ماننا چاہیئے کہ یہ سلسلہ حق ہے اور اتنا ماننے سے اسے برکت ہوتی ہے۔ صرف ماننے سے اللہ تعالیٰ خوش نہیں ہوتا جب تک اچھے عمل نہ ہوں۔ کوشش کرو کہ جب اس سلسلہ میں داخل ہوئے ہو تو نیک بنو۔ متقی بنو۔ ہر ایک بدی سے بچو۔ یہ وقت دعاؤں سے گزارو۔ رات اور دن تضرع میں لگے رہو۔"

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد چہارم صفحہ ۲۷۴)

اخبارِ احمدیہ

● ربوہ یکم اخاء۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ حضور ایدہ اللہ کی کریم محترم حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بھی بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے، الحمد للہ۔ احباب حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و سلامتی کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

● محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ محمد لطیف صاحب ایس۔ ایچ۔ او مانانوالہ بغرض علاج لیڈی ولنگڈن ہسپتال لاہور میں داخل ہیں۔ حالت تشویشناک ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(محمد صدیق صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

● مکرم عبدالکریم صاحب زاہد ابن مکرم صوبیدار رحیم بخش صاحب زیروی پشاور کینٹ نے امسال پشاور یونیورسٹی سے ایم۔ ایس سی (ریاضی) کا امتحان فرسٹ ڈویژن میں نمایاں کامیابی کے ساتھ پاس کیا ہے۔ وہ یونیورسٹی میں سیکنڈ آئے ہیں۔ عزیز موصوف محترم مولانا ابوالعطاء صاحب، فاضل کے بھانجے ہیں۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو عزیز کے لئے نیز ان کے لواحقین اور سلسلہ کے لئے زیادہ سے زیادہ بابرکت اور مزید ترقیات کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین۔

● ۴، ۵ اخاء (اکتوبر) کو مجالس انصاراللہ ضلع ساہیوال کا اجتماع منعقد ہو رہا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی منظوری سے اس اجتماع میں شمولیت کیلئے مرکز سے بھی ایک وفد ساہیوال جائے گا۔ انشاء اللہ۔ احباب کو چاہیئے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس اجتماع میں شمولیت فرما کر مستفیض ہوں۔ (قائد عمومی مجلس انصاراللہ مرکزیہ)

سالانہ اجتماع انصاراللہ اور زعماء مجالس کی ذمہ داری

مجلس انصاراللہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع عنقریب منعقد ہو رہا ہے۔ زعماء انصاراللہ اپنی اپنی مجلس کے پورے ذمہ دار اور مرکز کے سامنے جوابدہ ہیں۔ اجتماع میں جو دن باقی ہیں ان سے پورے طور پر فائدہ اُٹھائیے۔ چندہ کے ہر بقایا دار سے بقایا وصول کر کے مرکز میں بھجوائیے تاکہ آپ کی مجلس کا نام بقایا دار مجالس میں نہ ہو۔ اس لئے ان چند دنوں میں پوری کوشش اور مستعدی سے وصولی کا کام کریں اور کسی رُکن کو بقایا دار نہ رہنے دیں۔ اللہ تعالیٰ آپکی مدد فرمائے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(قائد مال مجلس انصاراللہ مرکزیہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲ر اخاء ۱۳۴۸ ہش

اطاعت کی حقیقی رُوح

میجر جنرل نواب زادہ شیر علی خان مرکزی وزیر اطلاعات و قومی امور کا ایک مضمون حال ہی میں "معرکۂ ستمبر" کے موضوع پر اخبارات میں شائع ہوا ہے جس میں انہوں نے پاکستانی فوج کے ان اوصاف کا ذکر کیا ہے جن کی بدولت اس نے ستمبر ۱۹۶۵ء کی جنگ میں غیر معمولی کامیابی اور شہرت حاصل کی۔

آپ پاکستانی سپاہی کی ایک نمایاں خصوصیت کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں:-

"جب اسے کوئی حکم دیا جاتا ہے تو وہ خواہ کتنا ہی دشوار کیوں نہ ہو وہ پھرتی سے اس پر عملاً پیرا ہوتا ہے اور ضرر یا نقصانِ جان کا خطرہ اسے اس کام سے باز نہیں رکھ سکتا۔ یہی ہماری عسکری تنظیم کی بنیاد ہے۔۔۔۔ اس کی اطاعت و فرمانبرداری مسلم و معتبر ہے جس پر ہرگز شبہ نہیں کیا جا سکتا۔۔۔۔ وہ اطاعت اور فرمانبرداری کو اپنا شعار بناتا ہے۔ اور اگرچہ حسب ضرورت مفید مشورے دینے کے لئے بھی تیار ہوتا ہے لیکن ایک مرتبہ جب احکام صادر ہو جائیں تو بلاشبہ و بلا تامل وہ پوری یکسوئی اور تندہی کے ساتھ انہیں بجا لاتا ہے۔" (شہاب یوم دفاع نمبر)

پاکستانی سپاہی کا یہ خصوصی کردار دراصل ایک ایسا امتیازی وصف ہے جو صرف فوج تک ہی محدود نہیں رہنا چاہیئے بلکہ ہر سچے مسلمان کو اسے اپنانے اور اختیار کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ کیونکہ یہ وصف اسلام کا ایک زریں اصل اور رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک اہم تاکیدی ارشاد پر مبنی ہے۔

حق یہ ہے کہ عسکری نظام کی طرح دینی اور روحانی نظام میں بھی اطاعت کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ اطاعت کی حقیقی رُوح کو اختیار کئے بغیر کامیابی کا تصور تک نہیں کیا جا سکتا۔ قرآنِ پاک نے بڑی صراحت کے ساتھ مسلمانوں کو یہ تعلیم دی ہے کہ

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَ اُولِی الْاَمْرِ مِنْكُمْ۔ (سورہ نساء)

یعنی۔ اے مسلمانو! تم اللہ کی اطاعت کرو۔ اس کے رسول کی اطاعت کرو اور پھر اپنے ان بزرگوں اور افسروں کی اطاعت کرو جو تمہارے لئے اولی الامر کی حیثیت رکھتے ہیں۔

قرونِ اولیٰ کے مسلمانوں نے جو کامیابیاں حاصل کیں اور جس طرح اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے وہ وارث بنے اس کی بڑی وجہ یہی تھی کہ ان میں اطاعت کی حقیقی رُوح پائی جاتی تھی۔ وہ ہر لمحہ اپنے آقا اور سردار حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے ان ارشادات کو اپنے سامنے رکھتے تھے کہ

- جس شخص نے میری اطاعت کی اس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی۔
- ہر مسلمان پر اپنے امیر کی اطاعت لازم ہے یہاں تک کہ اگر امیر اسے کوئی ایسا حکم بھی دے جو اسے ناپسند ہو تو پھر بھی اس کا فرض ہے کہ وہ اس کی تعمیل کرے۔

اطاعت کی اس حقیقی رُوح کو کمزور کرنے کے لئے موجودہ زمانہ میں کئی وساوس پھیلا دیئے گئے ہیں۔ مثلاً اسے آزادیٔ رائے اور حریت فکر کے منافی قرار دیا جاتا ہے۔ حالانکہ ہر انسان اگر اپنی زندگی اور اپنے ماحول پر نظر ڈالے تو اسے معلوم ہو سکتا ہے کہ آزادیٔ رائے اور اطاعت کے اپنے اپنے حدود اور دائرے ہیں۔ بعض معاملات میں ہر انسان کو آزادی حاصل ہے لیکن زندگی کے بعض دیگر دوائر میں وہ کسی نہ کسی کی اطاعت کرنے پر مجبور ہے۔ ہر انسان کو آزادی حاصل ہے کہ وہ اپنے لئے جو چاہے مسلک و مؤقف اختیار کرے۔ لیکن جب وہ ایک مسلک پوری آزادی کے ساتھ اختیار کر لیتا ہے تو پھر اس کی مقرر کردہ حدود و قیود کی اطاعت ہرگز آزادیٔ رائے کے منافی نہیں ہے۔ آزادیٔ رائے اور اطاعت کے ان دوائر کو جو لوگ نظر انداز کر دیتے ہیں وہ ضرور نقصان اُٹھاتے ہیں اور نہ صرف خود نقصان اُٹھاتے ہیں بلکہ اپنے معاشرہ کے امن و سکون کو بھی تباہ و برباد کر ڈالتے ہیں۔

اسلام کا نظریۂ اطاعت کیا ہے اور کس طرح یہ نظریہ مساوات اور حریتِ رائے کی اصل روح کو قائم رکھنے کے باوجود دینی اور دنیوی ترقی کے لئے ضروری ہے اس کا ذکر کرتے ہوئے سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ ایک جگہ تحریر فرماتے ہیں:-

"یہ فرق صرف اسلام نے ہی قائم کیا ہے اور کسی مذہب نے قائم نہیں کیا کہ ایک طرف تو وہ مساوات اور آزادیٔ رائے کو قائم کرتا ہے اور دوسری طرف وہ اس حقیقت کو بھی نظر انداز نہیں کرتا کہ کوئی نظام بغیر اس کے چل ہی نہیں سکتا کہ مختلف شرکاء میں سے ایک کی آواز کو سب کی آواز پر مقدم کیا جائے۔۔۔۔ گویا بعض لحاظ سے مساوات ہے اور بعض لحاظ سے نہیں۔ مساوات کو وہیں مٹایا گیا ہے جہاں مساوات کو مٹانا کام کے بخوبی چلانے اور امن کے قیام کے لئے ضروری ہے۔"

(ریویو آف ریلیجنز نمبر ۱ جلد ۲۰)

حضور ایک اور مقام پر اطاعت کی اہمیت واضح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"وہ قوتِ ارادی جس سے دُنیا فتح ہو سکتی ہے صرف اسی صورت میں پیدا ہو سکتی ہے جب کامل اطاعت اور فرمانبرداری کا مادہ انسان کے اندر ہو جب وہ حیلے حجتیں نہ کرے۔ جب وہ اپنی تجاویز اور اپنے قیاسات سے کام لینے کی بجائے حکم کو سُنے اور پھر اس پر پوری طرح عمل کرے۔"

یہی وہ رُوح ہے جس نے پاکستان کی بہادر افواج کو کامیابی سے ہمکنار کیا اور یہی وہ رُوح ہے جو ہر مسلمان اور ہر احمدی میں کارفرما ہونی چاہیئے۔

(باقی)

درخواستِ دعا:- محترم حکیم سراج الدین احمد صاحب آف بھاٹی گیٹ لاہور ایک عرصہ سے عارضہ قلب کی وجہ سے بیمار ہیں۔ بعض دیگر پریشانیوں سے بھی دوچار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت عطا فرمائے اور پریشانیوں سے نجات بخشے۔

جماعتِ احمدیہ کا جلسہ سالانہ

مورخہ ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۶۹ء کو بمقام ربوہ منعقد ہوگا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعتِ احمدیہ کا اٹھترواں سالانہ جلسہ ۲۶-۲۷-۲۸ فتح ۱۳۴۸ ہش (مطابق دسمبر ۱۹۶۹ء) بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

حالاتِ حاضرہ کیلئے ایک اہم قرآنی دُعا

رَبَّنَآ اَفۡرِغۡ عَلَيۡنَا صَبۡرًا وَّثَبِّتۡ اَقۡدَامَنَا وَانۡصُرۡنَا عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ۔

مکرم منصور احمد صاحب عمر ربوہ

قرآن کریم میں سورۃ البقرہ کے ۳۲ اور ۳۳ ویں رکوع میں اللہ تعالےٰ نے بنی اسرائیل کے بعض سرکردہ لوگوں کی آزمائش اور اس کے نتیجہ کا ذکر کیا ہے فرماتا ہے کہ حضرت موسےٰ علیہ السلام کے بعد ایک مامور نے اپنے دشمن جالوت سے مقابلہ کرنے کے لئے خدا تعالےٰ کے فرمان کے مطابق ایک شخص طالوت (مراد جدعون[1]) کو بادشاہ مقررہ فرمایا جو علمی اور جسمانی لحاظ سے قوم میں ممتاز حیثیت رکھتا تھا بنی اسرائیل کو اس کی ماتحتی میں دشمن سے جنگ کرنے کا حکم ملا۔ اس واقعہ میں اللہ تعالےٰ نے بنی اسرائیل کی چار آزمائشوں اور ان کے نتائج کا ذکر فرمایا ہے۔

اوّل۔ یہ کہ بنی اسرائیل نے خود ہی نبی وقت سے درخواست کی۔ کہ ہم پر کوئی بادشاہ مقرر کیا جائے جس کی ماتحتی میں ہم دشمن کا مقابلہ کریں۔ لیکن جب بادشاہ مقرر کیا گیا۔ اور جنگ فرض کی گئی۔ تو اکثر اپنے قول سے منحرف ہو گئے۔ اور جنگ کے لئے آمادہ نہ ہوئے۔

دوم۔ یہ کہ انہوں نے طالوت کی بادشاہت پر اعتراض کیا۔

سوم۔ یہ کہ جو افراد جنگ کے لئے نکلے۔ اللہ تعالےٰ نے ایک نہر کے ذریعہ ان کی آزمائش کی۔ انہیں کہا گیا کہ اس نہر کے پانی سے پیٹ بھر کر پانی نہ پینا تاکہ تم کامیابی کے ساتھ دشمن کا مقابلہ کر سکو۔ لیکن ان میں سے اکثر نے اس فرمانِ الٰہی کی قدر نہ کی۔

چہارم یہ کہ جب وہ دشمن کے مقابل پر آئے۔ تو انہوں نے بزدلی دکھائی۔ اور کہا کہ ہم اتنے لشکروں کے مقابلہ کی طاقت نہیں رکھتے۔ لیکن ان میں سے ثابت قدم رہنے والے اور اللہ تعالےٰ کی تائید پر بھروسہ رکھنے والے مومنوں نے بزدلی دکھانے والے افراد سے مخاطب ہو کر کہا۔

كَمۡ مِّنۡ فِئَةٍ قَلِيۡلَةٍ غَلَبَتۡ فِئَةً كَثِيۡرَةًۢ بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيۡنَ۔

(البقرہ ۲۵۰)

(یعنی) بہت سی چھوٹی جماعتیں اللہ کے حکم سے بڑی جماعتوں پر غالب آچکی ہیں۔ اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ (ہوتا) ہے۔ (پس ڈرنے کی کوئی وجہ نہیں)

اس کے بعد اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ جب یہ مومنین جالوت اور اس کی فوجوں کے مقابلہ کے لئے نکلے تو انہوں نے اپنی کم مائگی اور دشمن کی مضبوط طاقت، اپنی قلتِ تعداد اور دشمن کی کثرت افواج اور اپنی ظاہری کمزوری اور دشمن کی عظمت و بڑائی کو دیکھ کر اللہ تعالےٰ کے حضور بڑے درد و الحاح سے یوں دعا کی۔

رَبَّنَآ اَفۡرِغۡ عَلَيۡنَا صَبۡرًا وَّثَبِّتۡ اَقۡدَامَنَا وَانۡصُرۡنَا عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ۔

(البقرہ ۲۵۱)

(یعنی) اے ہمارے رب ہم پر قوتِ برداشت نازل کر۔ اور (میدانِ جنگ میں) ہمارے قدم جمائے رکھ اور (ان) کافروں کے خلاف ہماری مدد کر۔

تب اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ اس نے ان کی یہ عاجزانہ دعا قبول کرتے ہوئے اس کمزور الٰہی جماعت کو کثیر تعداد اور مضبوط دشمن پر فتح عطا فرمائی۔ اس موقعہ پر اللہ تعالےٰ نے دو سو سال بعد مبعوث ہونے والے نبی اور بادشاہ حضرت داؤد علیہ السلام کا ذکر بھی فرمایا ہے۔ کہ ان کے ذریعہ جالوت اور اس کے لشکروں کی مکمل تباہی ہوئی۔ دشمنوں کے سردار کو قتل کر دیا گیا۔ اور ان کے غرور کو خاک میں ملا دیا گیا۔

اس کے بعد فرمایا ہے۔

لَوۡلَا دَفۡعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعۡضَهُمۡ بِبَعۡضٍ لَّفَسَدَتِ الۡاَرۡضُ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوۡ فَضۡلٍ عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ ۝ تِلۡكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتۡلُوۡهَا عَلَيۡكَ بِالۡحَقِّ ؕ وَاِنَّكَ لَمِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ

(البقرہ ۲۵۲-۲۵۳)

(یعنی) اگر اللہ انسانوں کو (شرارت سے) نہ ہٹائے رکھتا۔ یعنی بعض (انسانوں) کو بعض کے ذریعہ سے (نہ روکتا) تو زمین تہ و بالا ہو جاتی۔ لیکن اللہ تمام جہانوں پر بڑا فضل کرنے والا ہے۔ (اس لئے اس فساد کو روک دیتا ہے) یہ اللہ کی آیات ہیں جنہیں ہم تجھے (یعنی محمد رسول اللہ کو) پڑھ کر سناتے ہیں۔ اس حالت میں تو حق پر (قائم) ہے اور تو یقیناً رسولوں میں سے ہے

ان آخری دو آیات کی تفسیر کرتے ہوئے سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

"یہ اس لئے فرمایا کہ جدعون اور داؤد دونوں کی جنگیں مذہبی تھیں۔ کیونکہ ان کے دشمن ان کی عبادت گاہیں گرا کر ان کی جگہ اپنی عبادت گاہیں بنا دیتے تھے۔ جیسا کہ جدعون کے کے متعلق قاضیوں باب ۶ اور داؤد کی نسبت ۲ سموایل سے ثابت ہے۔

چونکہ اسلام کو بھی مذہبی جنگوں کا سامنا کرنا تھا۔ اس لئے اللہ تعالےٰ نے جدعون اور داؤد کے واقعات پیش کر کے مسلمانوں کو توجہ دلائی کہ اب تم بھی کھڑے ہو جاؤ۔ اور شریروں کا مقابلہ کرو اور دنیا میں نیکی اور تقوےٰ پھیلاؤ۔ کیونکہ بحر و بر میں فساد برپا ہو چکا ہے۔ اور اس امر کو یاد رکھو کہ جس طرح اللہ تعالےٰ نے جدعون اور داؤد کو مدد دی تھی۔ اسی طرح اب احمد کی معجزانہ نصرت تمہارے لئے ظاہر ہوگی۔ کیونکہ اگر ایسا نہ ہو تو دنیا تباہ ہو جائے۔ اور امن کبھی قائم نہ ہو۔ فرماتا ہے طالوت اور داؤد کے واقعات ہم نے قصہ کے رنگ میں بیان نہیں کئے۔ بلکہ یہ پیشگوئیاں ہیں جن کا ذکر اس لئے کیا گیا ہے کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بھی یہی واقعات پیش آنے والے ہیں۔ اور ان کو بھی وہی نصرت اور تائید حاصل ہوگی جو پہلے انبیاء علیہم السلام کو حاصل تھی اور اس طرح دنیا پر ظاہر ہو جائے گا کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم خدا تعالےٰ کے سچے فرستادہ اور اس کے برگزیدہ رسول ہیں۔" (تفسیر سورۃ البقرہ ص۵۷۱)

چنانچہ حالاتِ حاضرہ میں ہم مشاہدہ کر رہے ہیں کہ جس طرح حضرت سموئیل علیہ السلام کے وقت میں بنی اسرائیل پر ادبار کا وقت آیا ہوا تھا۔ اسی طرح آج مسلمانوں کا حال ہے۔ جس طرح اس وقت دینِ موسوی نہایت کمزوری کی حالت میں تھا۔ اور مضبوط دشمن ظلم و ستم کا نشانہ بنا ہوا تھا۔ اسی طرح آج دینِ محمدی دشمنانِ اسلام کے حملوں اور تیروں کا ہدف بنا ہوا ہے۔ جس طرح حضرت سموئیل اور حضرت داؤد علیہما السلام کے زمانوں میں مومنین پر ظلم ڈھائے جاتے تھے۔ ان کی عبادت گاہوں کو مسمار کیا جاتا تھا۔ اور ان کی مذہبی آزادی خطرہ میں تھی۔ اسی طرح آج مسلمانوں پر طرح طرح کے مظالم ڈھائے جا رہے ہیں۔ ان کے مقدس مقامات کی بے حرمتی کی جا رہی ہے۔ ان کی عبادت گاہوں کو جلا کر اپنی عبادت گاہوں کے منصوبے بنائے جا رہے ہیں۔ مظلوم مسلمانوں کے خون سے ہولی کھیلی جا رہی ہے۔ اور مسلمانوں کے اتحاد کو ضعف پہنایا جا رہا ہے۔

پس آج ضرورت اس بات کی ہے کہ اس آزمائش کے وقت میں مسلمان بنی اسرائیل کی طرح اللہ تعالےٰ کے احکام کو پس پشت نہ ڈالیں۔ تفرقہ اور اختلاف کو اپنے اندر راہ نہ پانے دیں

---

[1] پرانے مفسرین نے طالوت سے مراد ساؤل لیا ہے۔ مگر سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے تفسیر سورۃ البقرۃ میں متعدد دلائل کے ساتھ ثابت فرمایا ہے کہ طالوت سے مراد جدعون ہے نہ کہ ساؤل۔

لازمی چندہ جات کی ہر ماہ کی وصولی اسی ماہ میں مرکز میں بھجوائی جانی ضروری ہے (ناظر بیت المال آمد ربوہ)

اور دشمن کے مقابل پر بزدلی اور کمزوری سے کام نہ لیں۔ بلکہ باہم متحد ہو کر دشمن اسلام کے مقابل پر سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح بن جائیں۔ دین کی راہ میں ہر قسم کی قربانیوں کے پیش کرنے کے لئے تیار ہو جائیں۔ اور نہایت عاجزی اور درد و الحاح کے ساتھ خدا تعالیٰ کے آستانہ پر جھک کر اسی دعا کا ورد کریں۔ جس کے ذریعہ پہلے قلیل تعداد اور کم مایہ مومنین دشمنوں کے لشکر جرار پر فتح پا چکے ہیں۔ یعنی

رَبَّنَآ اَفۡرِغۡ عَلَيۡنَا صَبۡرًا وَّثَبِّتۡ اَقۡدَامَنَا وَانۡصُرۡنَا عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ

(البقرہ ۲: ۲۵۱)

(اے ہمارے رب ہم پر قوت برداشت نازل کر اور ہمارے قدم جمائے رکھ اور کافروں کے خلاف ہماری مدد فرما)

چنانچہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۱۴ر تبلیغ ۱۳۴۸ ہش کو اسی قرآنی دعا کو بکثرت پڑھنے کی جماعت کو تاکید فرمائی تھی۔ عجیب اتفاق کی بات ہے کہ آج سے تقریباً چھ ماہ قبل حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جس دعا کی طرف جماعت کو توجہ دلائی تھی۔ اس دعا کے مواقع اور حالات روز بروز شدت کے ساتھ دنیا میں پیدا ہوتے جا رہے ہیں۔ دراصل حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تحریکات خدائی القاء الٰہی منشاء اور اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے نتیجہ میں ہی پیش کی جاتی ہیں۔ پس عام مسلمانوں کا عموماً اور احباب جماعت کا خصوصاً فرض ہے کہ آجکل اس اہم قرآنی دعا کو بہت درد و الحاح اور سوز و گداز کے ساتھ بکثرت پڑھتے رہیں۔ تاکہ اللہ تعالیٰ دین اسلام کو غلبہ نصیب کرے۔ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی عظمت دلوں میں قائم فرمائے۔ مسلمانوں کے حالات بہتر بنائے۔ دشمنان اسلام کے منصوبے ناکام ہوں اور دنیا میں حقیقی امن قائم ہو۔

اس دعا کے ضمن میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۱۴ر تبلیغ ۱۳۴۸ ہش کو جو خطبہ ارشاد فرمایا تھا۔ اس کا ایک حصہ درج ذیل ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔

"اسلام کی قوت کم کرنے اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی عظمت مٹانے کے لئے دنیا میں ظاہری طور پر بھی اور باطنی طریقوں سے بھی منصوبے ہو رہے ہیں۔ اور سازشیں کی جا رہی ہیں اور ان تمام منصوبوں اور ان تمام سازشوں کا مقابلہ کرنے کے لئے جماعت احمدیہ کو قائم کیا گیا ہے۔ جب ہم اپنے نفسوں پر نگاہ ڈالتے ہیں تو خود کو بے کس اور کمزور پاتے ہیں سوائے توکل کے کوئی پناہ نہیں پاتے۔ سوائے دعا کے کوئی چارہ نہیں پاتے سوائے عاجزانہ راہوں کے اختیار کرنے کے نجات کی کوئی راہ نہیں پاتے۔ اسی لئے گزشتہ سال میں نے جماعت میں یہ تحریک کی تھی کہ دوست کثرت سے سُبۡحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمۡدِهٖ سُبۡحَانَ اللّٰهِ الۡعَظِيۡمِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کا ورد کریں ..... اس کے بعد میں نے جماعت کو کم از کم تعداد مقرر کئے بغیر یہ تحریک کی تھی کہ یہ دعا کثرت سے پڑھیں

رَبِّ كُلُّ شَيۡءٍ خَادِمُكَ رَبِّ فَاحۡفَظۡنَا وَانۡصُرۡنَا وَارۡحَمۡنَا ....

اس کے علاوہ میں آج ایک نئی دعا بھی ان دعاؤں میں شامل کرنا چاہتا ہوں۔ دوست اس دعا کو بھی کثرت کے ساتھ پڑھیں اور وہ یہ ہے۔

رَبَّنَآ اَفۡرِغۡ عَلَيۡنَا صَبۡرًا وَّثَبِّتۡ اَقۡدَامَنَا وَانۡصُرۡنَا عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ

(البقرہ ۲: ۲۵۱)

یہ دعا قرآن کریم میں روایتاً ہی بیان ہوئی ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ ہی انبیاء علیہم السلام کو دعائیں سکھاتا ہے اور جب ان کو قرآن کریم میں دوہرایا گیا ہے تو اسی غرض سے دہرایا گیا ہے کہ ایک مسلمان بھی ان دعاؤں کی طرف متوجہ ہو۔ اور ان کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ کی مدد اور نصرت کو حاصل کرنے کی کوشش کرے

اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس دعا میں یہ سکھایا ہے کہ یہ دعا کرو کہ کہ اے خدا ہمیں کمال صبر عطا کر۔ اور ہمیں ثبات قدم بخش۔ پاؤں میں کبھی لغزش نہ آئے۔ اور وہ جو تیرے اور تیرے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے منکر اور مخالف اور تیری توحید کے خلاف اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی عظمت کے خلاف منصوبے باندھنے والے اور سازشیں کرنے والے ہیں۔ ان کے مقابلہ میں خود ہی ہماری مدد کو آ۔ تاکہ تیری توحید قائم ہو اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت اور عظمت کو انسان کا دل تسلیم کرنے لگے۔ اور وہ آپ کی برکات اور فیوض سے حصہ لے ..... اس وقت ایک بڑی وسیع اور گہری سازش اسلام کے خلاف ہو رہی ہے۔ جو دراصل پہلے عیسائیت کے خلاف تھی۔ جو بہت بڑی حد تک کامیاب ہو گئی۔ اب اس نے اپنا رخ اسلام کی طرف پھیرا ہے۔ اور اس سازش کی تفاصیل جب سامنے آتی ہیں تو انسان کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ اور انسان کو اپنی کمزوری اور بے بسی کا شدت سے احساس ہونے لگتا ہے۔ اور انسان کا ذہن پریشان ہو جاتا ہے کہ اتنی بڑی بین الاقوامی سازش کا اسلام ہمارے ذریعہ سے (کیونکہ خدا نے ہمیں اس کام کے لئے منتخب کیا ہے) کس طرح مقابلہ کرے گا۔ تب اللہ تعالیٰ ہمت بڑھانے کے لئے اور عزم کو پیدا کرنے کے لئے اور اپنے وعدوں پر پختہ یقین پیدا کرنے کے لئے ان دعاؤں کی طرف توجہ دلاتا ہے اور میرا یہ فرض ہے کہ جماعت کو کہوں کہ یہ دعائیں کرو۔ کیونکہ اللہ اپنے فضل سے ان دعاؤں کے نتیجہ ہی میں اگر وہ خلوص نیت سے کی جائیں اور عاجزانہ راہوں کو اختیار کرتے ہوئے کی جائیں۔ ہمیں ان ذمہ داریوں کو نبھانے کی توفیق عطا کرے گا جو اس نے ہم پر ڈالی ہیں۔ ہمیں ہر معنے میں ہمیں ہر حالت میں ہر وقت میں صبر کی توفیق عطا کرے گا۔ ثبات قدم دے گا اور ایسے افعال کی توفیق دے گا۔ کہ جس کے نتیجہ میں اس کی مدد انسان کو مل جاتی ہے اگر یہ دعائیں نہ ہوتیں۔ اگر اللہ تعالیٰ کا سہارا نہ ہوتا۔ اگر اللہ تعالیٰ کی قدرتوں اور طاقتوں پر یقین نہ ہوتا۔ تو انسان ایک لحظہ کے لئے سوچ نہ سکتا کہ اسلام کے خلاف اتنی عظیم سازش ناکام ہو کر رہ جائے گی۔

مجھے ایک اور سازش کی تفاصیل کا ابھی چند دن ہوئے علم ہوا۔ اور جب میں نے پڑھا میرے رونگٹے کھڑے ہو گئے۔ پھر جب میں نے قرآن کریم کو دیکھا۔ تو ہر وہ بات جس کا ذکر سازش میں کیا گیا ہے اس کا رد میں نے قرآن کریم میں پا لیا اور اس سے دل کو تسلی ہو گئی کہ اس غلام الغیب نے اس سے قبل کہ اسلام کے خلاف اس پرانی سازش کی تفصیل کا اظہار ہو ہمارے دل کی تسلی کے لئے اس سازش کے مختلف پہلوؤں کا ذکر کر کے انکی ناکامی کے متعلق بشارت یا وعدہ دیا ہوا ہے۔" (الفضل ۱۹ر امان ۱۳۴۸ ہش)

سکرٹریان مال لجنات فوری توجہ کریں

(حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

لجنہ اماء اللہ کا دس ماہ کا آمد کا جائزہ لینے سے معلوم ہوا کہ متوقع بجٹ سے چندہ ممبری لجنہ میں ۲۸۲۰ پیسے کی کمی ہے۔ اور چندہ ممبری ناصرات الاحمدیہ میں ۸۹۰ پیسے کی کمی ہے۔ اور سالانہ اجتماع کا چندہ ابھی صرف ۲۳۵۰ روپے وصول ہوا ہے۔ حالانکہ اس کا متوقع بجٹ آمد برائے ۶۸-۶۹ء ۶۵۴۰ روپے رکھا گیا تھا۔ لجنہ اماء اللہ کا مالی سال ۳۰ر ستمبر کو ختم ہو جاتا ہے۔ صرف یہی مہینہ کام کرنے کے لئے باقی ہے۔ وصول کی پوری کوشش کریں۔ یاد رہے کہ سالانہ اجتماع کا چندہ فی ممبر اوسطاً ایک روپیہ ہے۔ وصولی سو فیصدی ہونی چاہیئے۔ تمام عہدے داران جن کا مال سے تعلق ہے۔ بجٹ کو پورا کرنے کی کوشش کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شانِ خاتم الانبیاء صلعم

حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ السلام بانی جماعت احمدیہ کے نزدیک آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا مقام اور شان کیا تھی۔ کارڈ آنے پر مفت

پتہ صاف اور خوشخط لکھیں۔

محمود احمد قمر ایڈووکیٹ سمن آباد لائلپور

ادیان باطلہ پر اسلام کو غالب کرنیوالی ایک بابرکت تحریک

(مرتبہ مکرم سردار عبدالحق صاحب شاکر واقف زندگی)

تحریک جدید ایک عظیم الشان اور بابرکت تحریک ہے۔ اسے حضرت فضل عمر المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے اللہ تعالےٰ کے ایما سے اسلام کو ادیان باطلہ پر غالب کرنے اور اپنے محبوب آقا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام کو دنیا میں منور کرنے کے لئے ۱۹۳۴ء میں جاری فرمایا۔ گویا پینتیس سال گذر رہا ہے۔

اللہ تعالےٰ کے فضل و احسان سے تحریک جدید کے مالی جہاد میں احباب جماعت نے اپنی حیثیت سے بڑھ کر قربانیاں پیش کیں اور آج تک پیش کر رہی ہے جس کی نظیر آج اس دنیا میں ملنا مشکل ہے۔ اور ان قربانیوں کے نتیجہ میں اللہ تعالےٰ نے اسلام کو زمین کے کناروں تک پہنچا دیا ہے۔ . . . . . .

... جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بذریعہ الہام فرمایا کہ:-

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

تحریک جدید کی قربانیوں میں حصہ لینے والے یقیناً اللہ تعالےٰ کے مذکورہ بالا کلام کو پورا کرنے والے ہیں۔ ذالک فَضْلُ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ فرمودہ ۱۵ ظہور ۱۳۴۸ ہش مطبوعہ الفضل مورخہ ۲۷ ظہور ۱۳۴۸ ہش تحریک جدید کے چندہ میں کمی واقعہ ہونے پر فرمایا کہ:-

"مومن کے ساتھ اللہ تعالےٰ کا جو سلوک ہے اس کے نتیجہ میں اس کا ہر قدم پہلے سے آگے پڑتا ہے۔ وہ ترقی کی راہ اور فضلوں کے حصول میں ہر دم آگے سے آگے اور بلند سے بلند تر ہوتا چلا جاتا ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے۔ کہ اس کی قربانیاں ہر آن پہلی قربانیوں سے آگے بڑھ رہی ہوتی ہیں۔ . . . ان دو مہینوں کے اندر اندر ان کی قربانیاں پچھلے سالوں کی نسبت زیادہ نظر آنی شروع ہو جائیں گی"

نیز فرماتے ہیں:-

"اب وقت آگیا ہے کہ ہم انتہائی قربانیاں اس کے حضور پیش کر دیں۔ تاکہ وہ انتہائی فضلوں کی بارش ہم پر کرے اور ہمیں اپنا مقصد اور ہمیں اپنا مدعا حاصل ہو جائے۔ . . . ہر طرف اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کا جلوہ ہمیں نظر آئے" (الفضل مورخہ ۷ تبوک ۱۳۴۸ ہش)

تحریک جدید کی اہمیت کے بارہ میں سیدنا حضرت فضل عمر المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ، فرمودہ ارشادات میں سے چند اقتباسات بھی ملاحظہ فرمائیے حضور فرماتے ہیں:-

(۱)

"میں جماعت کو توجہ دلاتا ہوں کہ آپ لوگ احمدی کہلاتے ہیں۔ آپ لوگوں کا دعوےٰ ہے۔ کہ آپ خدا تعالےٰ کی چیدہ جماعت ہیں۔ آپ لوگوں کا دعوےٰ ہے کہ آپ خدا تعالےٰ کے مامور پر کامل یقین رکھتے ہیں آپ لوگوں کا دعوےٰ ہے کہ اسلام کے لئے آپ نے اپنی جانیں اور اپنے اموال قربان کر رکھے ہیں اور آپ لوگوں کا دعوےٰ ہے کہ ان تمام قربانیوں کے بدلے اللہ تعالےٰ سے آپ لوگوں نے جنت کا سودا کر لیا ہے۔

(۲)

"مومن جب ایک کام کو ہاتھ میں لیتا ہے۔ تو پھر خواہ کچھ ہو اسے آخر تک نبھاتا ہے"

(۳)

"اللہ تعالےٰ نے ہمیں اپنے قرب میں کے آگے بڑھنے کا "تحریک جدید" کے ذریعہ ایک عظیم الشان موقعہ عطا فرمایا ہے۔ اس کو ضائع مت کرو۔ . . . اپنا سب کچھ خدا کی راہ میں قربان کر دو"

(۴)

"اب وقت آگیا ہے۔ کہ ہم اس رنگ میں قربانی کریں جو بہت جلد نتیجہ خیز ہو کر ہمارے قدموں کو اس بلندی تک پہنچا دے جس بلندی تک پہنچانے کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام دنیا میں مبعوث ہوئے"

(۵)

اس وقت جو کام ہمارے سپرد ہے وہ عظیم الشان ہے جس کی مثال اس سے پہلے دنیا میں نہیں ملتی۔ اس کی بنیاد رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکھی تھی مگر اس کو مکمل کرنا اب ہمارے سپرد کیا گیا ہے"

(۶)

"ہر وہ شخص جو نیا احمدی ہوا ہے۔ اس کو بھی میں توجہ دلاتا ہوں کہ خدا تعالےٰ نے اس پر یہ بہت بڑا فضل کیا ہے کہ اپنے سچے دین کا راستہ اسے دکھا دیا۔ . . . اس کا فرض ہے کہ دوسروں کی نسبت آگے بڑھنے کی کوشش کرے۔

(۷)

"مبارک ہیں وہ جو بڑھ چڑھ کر اس تحریک میں حصہ لیتے ہیں۔ کیونکہ ان کا نام ادب و احترام سے اسلام کی تاریخ میں ہمیشہ زندہ رہیگا اور خدا تعالےٰ کے دربار میں یہ لوگ خاص عزت کا مقام پائیں گے"

آخر میں میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا ایک اور زریں ارشاد پیش کیا جاتا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:-

"ہر وقت میرے دل میں یہ تڑپ ہے کہ اسلام کے لئے یہ انتہائی قربانیوں کا وقت ہے۔ کیونکہ انتہائی فتوحات کا زمانہ ہمارے سامنے ہے وہ ہمیں نظر آرہا ہے۔ فتوحات تو ہمارے سامنے نظر آرہی ہیں۔ لیکن ان فتوحات اور ہمارے درمیان ہماری کمزوریاں حائل ہیں۔ اگر آج ہم اپنی کمزوریوں کو دور کر دیں۔ اگر آج ہم اللہ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے انتہائی فدائیت اور ایثار کا نمونہ دکھانے کے لئے تیار ہو جائیں۔ اگر آج ہم چند لمحوں کی اس دنیوی زندگی کی پرواہ نہ کرتے ہوئے ابدی حیات کے طالب بن کر اس کی راہ میں ہر قسم کی قربانیاں دینے لگ جائیں تو وہ دن دور نہیں جب ہم دیکھیں گے کہ ساری دنیا پر اسلام کا جھنڈا لہرا رہا ہے۔

(الفضل مورخہ ۷ تبوک ۱۳۴۸ ہش)

اللہ تعالےٰ ہم سب کو اپنی ذمہ داریوں کے سمجھنے اور نبھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ اللّٰھم آمین

تصحیح

پچھلے ماہ تحریک خاص کی وصولی کی لسٹ میں غلطی سے مقصودہ کوثر صاحبہ اہلیہ ضیاء الدین صاحب کوٹلی کے بجائے مقصودہ کوثر اہلیہ محمد صدیق لکھا گیا تھا مرکزی رجسٹر میں نام کی تصحیح کر دی گئی ہے

(آفس سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میری پھوپھی زاد بہن (جو محترم منشی میراں بخش صاحب صحابی ۳۱۳ کی لڑکی ہے) کے دو نوجوان بیٹے یکے بعد دیگرے ایک سال کے اندر فوت ہو گئے تھے اب اس کا چھوٹا لڑکا انور بیمار ہے احباب اس کی کامل صحت کے لئے دعا فرما دیں۔

(مرزا محمد حسین چیمہ مسیح)

۲۔ گذشتہ دنوں میرے بڑے بھائی کی ٹانگ کا اپریشن ہوا اپریشن خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیاب ہو گیا ہے الحمد للہ لیکن کمزوری ہو گئی ہے۔ میرے چچا جان تقریباً ڈیڑھ ماہ سے داؤد خیل میں صاحب فراش ہیں احباب سے ہر دو کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

طارق شکیل فیکٹری ایریا ربوہ

مجلس خدام الاحمدیہ لائلپور شہر کی تربیتی کلاس کی مختصر رپورٹ

اللہ تعالیٰ کا خاص فضل اور احسان ہے کہ اس نے ہمیں امسال بھی گذشتہ سالوں کی طرح سالانہ تربیتی کلاس منعقد کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ الحمدللہ

یہ تربیتی کلاس مورخہ ۲۹ر ظہور (بمطابق ۲۹ر اگست) سے ۵ تبوک (ستمبر) تک جاری رہی طلباء کو ترجمۃ القرآن بمع ابتدائی گرامر ترجمہ نماز احادیث۔ اختلافی مسائل۔ عام دینی معلومات اور مسنون دعائیں سکھانے کی کوشش کی گئی۔ خدام ضروری نوٹس بھی لیتے رہے روزانہ نماز مغرب کے بعد محترم امیر صاحب درس قرآن کریم دیتے ہیں۔ خدام اس میں بھی روزانہ شریک ہوتے رہے۔

کلاس کا افتتاح مورخہ ۲۹ر ظہور کو بعد نماز جمعہ محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع لائلپور نے دعاؤں کے ساتھ فرمایا۔ روزانہ کا پروگرام نماز عصر سے لے کر نماز مغرب تک اور بدھ اور جمعرات کو نماز عصر سے نماز عشاء تک رہا۔ جمعہ ۲۹ر ظہور کو کلاس ۲۵-۲ بجکر سے شروع ہو کر ۴ بجکر ۳۰ منٹ تک جاری رہی۔ کلاس کے بعد حلقہ جھال خانوانہ میں ایک اجتماعی وقار عمل منایا گیا۔ جس میں ۶۰ خدام اور ۲۱ اطفال نے دو گھنٹے تک کام کر کے ایک کچی سڑک کو درست کیا۔ اتوار مورخہ ۳ر ظہور کو پروگرام کے مطابق حلقہ جات میں باجماعت نماز تہجد ادا کی گئی جس میں مجموعی طور پر ۷۹ خدام ۱۷ انصار اور ۱۱ اطفال شریک ہوئے۔ تہجد کے بعد تسبیح و تحمید و درود شریف کا ورد کیا گیا۔ اور اختلافی مسائل کی بابت درس دیا گیا۔

اسی روز بیڈمنٹن اور فٹ بال کے میچ بھی کھیلے گئے۔ فٹ بال کے میچ کی ایک خصوصیت یہ بھی تھی کہ اس میں کوئی ریفری مقرر نہیں کیا گیا تھا۔ اور کھیل کے دوران سب بھی کوئی فاؤل ہوتا خدام خود ہی اس کا اظہار کرتے۔ یہ اس لئے کیا گیا تھا کہ خدام دیانت کا عملی ثبوت دیں۔

مکرم عطاء المجیب صاحب راشد مہتمم اطفال مرکزیہ نے مورخہ ۳ تبوک اور محترم امیر صاحب نے مورخہ ۴ر تبوک کو بعد نماز مغرب تربیتی امور پر تقاریر فرمائیں۔

تربیتی کلاس کے دوران خدام میں احادیث، نماز جنازہ اور مسنون دعاؤں پر مشتمل سرکلرز بھی سائیکلو اسٹائل کر کے تقسیم کئے گئے تربیتی کلاس میں خدام کی حاضری ۳۵ اور ۹۰ کے درمیان رہی جب کہ گذشتہ سال یہ حاضری ۵۰ سے ۷۶ تک تھی۔ روزانہ حاضری لی جاتی رہی۔ زعماء اور ناظمین کی حاضری کا ریکارڈ رکھا گیا۔

جمعہ مورخہ ۵ تبوک کو مکرم مولوی عبدالشکور صاحب مہتمم خدمت خلق نے خدام میں انعامات تقسیم فرمائے اور خطاب فرمایا۔ آخر میں محترم امیر صاحب نے صدارتی خطاب فرمایا اور دعا پر یہ تربیتی کلاس اختتام پذیر ہوئی۔

(ناظم تربیتی کلاس مجلس خدام الاحمدیہ لائلپور شہر)

ناساعد حالات میں اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کر کے اس کے فضل کو جذب کریں

ضلع سکھر کے ایک دوست محترم خلیل احمد اطلاع دیتے ہیں کہ ان کے حالات ناساعد ہیں اور دسمبر کی اقساط ادا کرنے کا بوجھ بھی ابھی سر پر ہے تاہم مفتر کی تحریک پر اسلام کی اشاعت کے فریضہ کو مقدم کرتے ہوئے وہ اپنی اور اپنے بھائی محمد اسماعیل صاحب کی طرف تحریک جدید کے لئے ایک ہزار روپے کا وعدہ کر کے معاونین خاص میں شامل ہوتے ہیں نیز الٰہی نے اس وعدہ کے ایفا کی توفیق ملنے اور دیگر مشکلات کے دور ہونے کے لئے دعا کی درخواست کی ہے میں ان سطور کے ذریعہ ان مخلص بھائیوں کے لئے دعا کی تحریک کرتے ہوئے اپنے دوسرے بھائیوں سے جو اس قدر استطاعت رکھتے ہیں اپیل کرتا ہوں کہ وہ بھی اس عمدہ مثال کی تقلید کرتے ہوئے تحریک جدید کے معاونین خاص میں شمولیت فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

ممالک بیرون میں تعمیر مساجد کیلئے خدائی یاددہانی

ہمارے ایک مخلص دوست اپنی چٹھی مورخہ ۹/۶۹ ۲۲ میں تحریر فرماتے ہیں:-

"تقریباً پانچ چھ دن ہوئے مجھے خواب میں ایک بزرگ دکھائی دیا۔ جو کہ ایک مسجد کی تعمیر کے لئے چندہ کی تحریک کر رہا ہے۔ اس پر ہمارے سلسلہ کے ایک عالم نے چھ پیسے چندہ دیا۔ میں نے کہا کہ اس وقت جو کچھ بھی میری جیب میں ہے سب کا سب دوں گا۔ چنانچہ جیب سے بائیس پیسے نکلے اور سب کے سب دے دئے۔"

عاجز کے نزدیک یہ خواب دراصل ممالک بیرون میں تعمیر مساجد کے مقدس کام کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک یاددہانی ہے۔

پس ہماری جماعت کے تمام مردوں۔ عورتوں اور بچوں کو چاہیئے کہ ممالک بیرون پاکستان میں تعمیر ہونے والی مساجد کی مبارک تحریک میں جسے ہمارے آقا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سیدنا حضرت اقدس محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کی تعمیل میں شروع فرمایا۔ بڑھ چڑھ کر حصہ لے کر اللہ تعالیٰ کے خاص فضلوں اور برکتوں کے وارث ہوں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

ضروری اطلاع

آل پاکستان طاہر کبڈی ٹورنامنٹ پر اہل ربوہ سے چار ٹیمیں حاصل کی گئی تھیں جو کہ مورخہ ۹/۶۹ ۲۸ کو احتیاط سے واپس کر دی گئی ہیں۔ خاکسار احباب کے خصوصی تعاون کا شکریہ ادا کرتا ہے۔ اگر اس ضمن میں کسی دوست کو کوئی شکایت ہو تو خاکسار سے رابطہ پیدا فرمائیں۔

(محمد اعظم ملک منتظم رابطہ کبڈی ٹورنامنٹ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

صنعتی نمائش سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ

حسب سابق سالانہ اجتماع کے موقعہ پر ایک معلوماتی اور صنعتی نمائش کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ جس میں ایک حصہ بیرونی مجالس کے لئے ریزرو ہوگا۔ تمام بڑی خصوصاً ضلع کے صدر مقام کی مجالس کے قائدین کی خدمت میں گذارش ہے۔ کہ وہ اس نمائش کو کامیاب کرنے کے لئے خدام کے ہاتھ کی تیار کردہ دستکاری کی اشیاء نیز ایسے چارٹ جن سے کسی کام کے کرنے کی ترغیب پیدا ہو ضرور ابھی سے تیار کروا لیں اور اجتماع کے موقعہ پر ساتھ لیتے آئیں۔

(مہتمم صنعت و تجارت خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار کی اہلیہ قریباً ایک ماہ سے بعارضہ قلب جناح ہسپتال کراچی میں زیر علاج ہیں۔ اور بہت کمزور ہو گئی ہیں۔ ان کی شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ (محمد حمید احمد النصرت ۲/۲۴ جوہر آباد کراچی)

۲۔ میرے لڑکے عزیزہ محمد بخش جاوید نے بی اے کا امتحان دے رکھا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں نمایاں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(میاں خیر محمد احمدی بلاک نمبر ۳ ڈیرہ غازیخان)

۳۔ خاکسار کی صحت بعض پریشانیوں کی وجہ سے خراب رہتی ہے۔ نیز میرے والد صاحب بھی بعض پریشانیوں میں مبتلا ہیں ——— احباب ہمارے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ پریشانیاں دور فرمائے۔

(عبداللطیف کپور تھلوی ناظم دارالامامۃ النصرت۔ ربوہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

آئینی مسائل پر کانفرنس بلانے کی تجویز

ڈھاکہ ۳۰ر ستمبر۔ صدر یحییٰ خان نے کہا ہے کہ اگر سیاست دانوں کی اکثریت نے اس تجویز کی حمایت کی تو وہ آئینی مسائل سے متعلق بحث کو ختم کرنے کے لئے سیاسی لیڈروں کی کانفرنس بلائیں گے۔ صدر راولپنڈی سے یہاں پہنچنے پر ڈھاکہ ایئرپورٹ پر اخبار نویسوں سے بات چیت کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ دستور سے متعلق ان کے اپنے بھی کچھ نظریات ہیں۔ مناسب وقت آنے پر وہ ان نظریات کا اظہار کریں گے۔

اڑیسہ میں بھی فسادات شروع ہو گئے

کٹک (بھارت) بھارت کے صوبہ اڑیسہ میں بھی کل خون ریز فسادات شروع ہو گئے۔ فسادات میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد نو تک پہنچ گئی ہے۔ صوبائی حکومت نے فساد زدہ شہر سنبھلپور میں ۲۴ گھنٹے کا کرفیو نافذ کر دیا ہے۔ پولیس نے بلوائیوں کے مشتعل ہجوم کو منتشر کرنے کے لئے کل دو بار گولی چلائی۔ اس سے قبل ان پر زبردست لاٹھی چارج کیا گیا اور آنسو گیس پھینکی گئی۔

یونائٹڈ کی اطلاع کے مطابق ہفتہ کے روز ڈیکیلہ کے قریب سنبھلپور میں پولیس اور بلوائیوں میں جھڑپ ہوئی اس سے قبل سٹیل مل کے مزدوروں کے دو گروہوں میں خوفناک تصادم ہوا۔ دونوں گروہ تیر کمانوں اور تلواروں سے مسلح تھے۔ جن کا انہوں نے کھل کر استعمال کیا۔ دونوں گروہوں کے تصادم اور پولیس کی فائرنگ سے نو افراد ہلاک اور ساٹھ سے زائد زخمی ہو گئے۔ پولیس نے بلوہ کے الزام میں ایک سو سے زائد افراد کو گرفتار کر لیا۔

مسلم کش فسادات میں جن سنگھیوں کا ہاتھ ہے

نئی دہلی ۳۰ر ستمبر۔ بھارتی وزیر داخلہ مسٹر چوہان نے انتہا پسند ہندوؤں کی جماعت جن سنگھ کو احمد آباد اور دوسرے علاقوں میں مسلم کش فسادات کی ذمہ دار قرار دیا ہے۔ وہ کانگریس پارٹی کے مقامی ارکان کے ایک اجلاس سے خطاب کر رہے تھے انہوں نے دعویٰ کیا کہ احمد آباد میں اب حالات بدستور معمول پر آ رہے ہیں یاد رہے کہ احمد آباد اور دوسرے شہروں میں ایک ہزار سے زیادہ مسلمان ہندو غنڈوں کے ہاتھوں شہید ہو چکے ہیں۔

دریں اثنا بھارتی اخبارات نے صوبہ گجرات میں مسلمانوں کے قتل عام پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ اس کی ذمہ داری کانگریس کی مرکزی حکومت اور صوبائی حکومت دونوں پر ہے۔ اخبارات نے چبھتا ہوا سوال کیا ہے کہ آخر اس کی کیا وجہ ہے کہ مسلمانوں کا قتل عام ہوتا رہا اور بھارتی فوج خاموش تماشائی بنی کھڑی رہی۔

ہندوستان ٹائمز نے مطالبہ کیا ہے کہ فسادات کی فوری تحقیقات کرائی جائے تاکہ مجرموں کو بروقت سزا دی جا سکے۔ اخبار نے کہا ہے کہ بھارت میں چند برسوں سے ملک گیر پیمانے پر فرقہ وارانہ کشیدگی پھیلی ہوئی ہے اس لئے فرقہ وارانہ شرارت کو کچلنے کے لئے کم سے کم نہیں بلکہ زیادہ سے زیادہ طاقت استعمال کی جائے۔ انڈین نیشنٹ پریس جنرل نے فسادات کو بھولوں کا ننگا ناچ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس کی پورے ملک میں مذمت کی جانی چاہیئے۔ اخبار نے کہا ہے کہ گجرات کی حکومت کو چاہیئے کہ وہ پورے ملک کو یہ جواب دے کہ فوج کیوں تماشائی بنی کھڑی رہی۔ دائیں بازو کے اخبار انڈین ایکسپریس نے کہا ہے کہ تشدد اور لاقانونیت کے اس مظاہرے سے نہ تو مرکزی حکومت اور نہ ہی صوبائی حکومت اپنا دامن بچا سکتی ہے۔

مراکش نے بھارت کی توہین کی ہے

نئی دہلی ۳۰ر ستمبر۔ رباط کانفرنس میں شرکت کے لئے مراکش جانے والے بھارتی وفد نے وزیر اعظم اندرا گاندھی کو اپنی رپورٹ پیش کر دی ہے۔ رپورٹ میں حکومت سے کہا گیا ہے کہ ان اسلامی ممالک کے بارے میں بھارت کی خارجہ پالیسی پر نظر ثانی کی جائے۔ جنہوں نے رباط کانفرنس میں پاکستان کا ساتھ دیا تھا ان ملکوں میں ایران، اردن، ترکی اور مراکش سر فہرست ہیں۔

بھارتی وفد کے قائد مسٹر فخر الدین علی احمد کل ہی رباط سے واپس نئی دہلی پہنچے تھے ہوائی اڈے پر اخبار نویسوں سے بات چیت کے دوران انہوں نے اس بات پر افسوس کا اظہار کیا کہ پاکستان اور بعض دوسرے اسلامی ملکوں نے کانفرنس میں بھارت کی شرکت کی مخالفت کی انہوں نے خاص طور پر مراکش کا نام لیا۔ اور کہا کہ شاہ حسن نے بھارت کو شرکت کی دعوت دے کر جسے اسے منسوخ کر دیا۔ اس سے بھارت کی سخت توہین ہوئی ہے۔

صدر یحییٰ کے موقف کی حمایت

نئی ۳۰ر ستمبر۔ مقبوضہ کشمیر کے سابق وزیر اعظم شیخ محمد عبداللہ نے کہا ہے کہ میں پاکستان اور بھارت کے درمیان کشمیر کا جھگڑا طے کرانے کے لئے پہل کرنے کو تیار ہوں انہوں نے نئی دہلی کے اخبار سٹیٹسمین کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ میں اس بات کو ترجیح دیتا ہوں کہ کشمیر کا تنازعہ انتخابات کے ذریعہ طے کیا جائے۔

شیخ صاحب جنہوں نے صوبہ گجرات میں مسلم کش فسادات کے خلاف احتجاج کے طور پر ہفتہ کے روز مقبوضہ کشمیر میں ہڑتال کرائی تھی کہا کہ جگجیو جن سنگھ نے یہ فسادات کرائے ہیں انہوں نے کہا کہ جن سنگھ نوجوانوں کے ذہن میں یہ بات بٹھا دی گئی ہے کہ وہ مسلمانوں کا قتل عام کریں۔

انہوں نے پاکستان کے صدر جنرل آغا یحییٰ خان کے اس موقف سے اتفاق کیا کہ چونکہ بھارت اسلامی ملک نہیں ہے اس لئے اس کا سرکاری وفد نہیں بلکہ بھارت کی مسلمان اقلیت کا وفد رباط کانفرنس میں شرکت کر سکتا تھا۔

پاکستانی وفد پیکنگ پہنچ گیا

ہانگ کانگ ۳۰ر ستمبر۔ چین کے ۲۰ ویں قومی جشن میں شرکت کے لئے پاکستان کا سرکاری وفد کل پیکنگ پہنچ گیا۔ وفد کے قائد بری فوج کے چیف آف سٹاف لفٹننٹ جنرل عبدالحمید خان ہیں۔ وفد کے ارکان کل شنگھائی سے جب پیکنگ پہنچے تو ہوائی اڈہ پر ان کا شاندار استقبال کیا گیا۔ اور پاک چین دوستی زندہ باد کے نعرے لگائے گئے۔

لفٹننٹ جنرل حمید خان کی رہنمائی میں پاکستان کا وفد حکومت چین کی دعوت پر چین گیا ہے۔ جہاں وہ ایک ہفتہ قیام کرے گا یکم اکتوبر سے عوامی جمہوریہ چین کے قیام کی بیسویں سالگرہ کی تقریبات شروع ہوں گی جس میں پاکستان کا وفد شرکت کرے گا

اسرائیلی طیاروں کی زبردست بمباری

تل ابیب ۳۰ر ستمبر۔ اسرائیلی طیاروں نے کل رات نہر سویز کے جنوبی علاقے میں متحدہ عرب جمہوریہ کے فوجی ٹھکانوں پر زبردست بمباری کی۔ اسرائیل کے ایک فوجی ترجمان نے بتایا ہے کہ بمباری ایک گھنٹے تک کی گئی۔ اس سے قبل اسرائیلی طیاروں نے صبح کے وقت نہر سویز کے شمالی اور جنوبی حصے میں فوجی ٹھکانوں پر بمباری کی تھی۔

متحدہ عرب جمہوریہ کے ایک فوجی ترجمان نے کہا ہے کہ اسرائیلی طیاروں کی بمباری سے مصر کا کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔

ولی برانٹ مغربی جرمنی کے چانسلر ہوں گے

بون ۳۰ر ستمبر۔ مغربی جرمنی کے عام انتخابات کے نتائج کا اعلان کر دیا گیا ہے چانسلر کینسنگر کی کرسچین ڈیموکریٹک پارٹی نے پارلیمنٹ کی ۲۴۲ نشستیں جیت لی ہیں۔ جب کہ وزیر خارجہ ولی برانٹ کی سوشل ڈیموکریٹک پارٹی نے ۲۲۲ اور فری ڈیموکریٹک پارٹی، فری ڈیموکریٹس کی مدد سے مخلوط حکومت قائم کر دے گی۔

گزشتہ ۲۰ سال بعد پہلا موقع آیا ہے کہ مغربی جرمنی کے عام انتخابات میں چانسلر کرٹ کیسنگر کی کرسچین ڈیموکریٹک پارٹی پارلیمنٹ کی صرف ۴۶ فی صد نشستیں حاصل کر سکی ہے۔ توقع ہے کہ سوشل ڈیموکریٹک پارٹی اور فری ڈیموکریٹک پارٹی میں ایک دو دن میں کوئی سمجھوتہ ہو جائے گا۔ اور دونوں جماعتیں ملک میں کرسچین ڈیموکریٹک پارٹی کو جو ۲۰ سال سے اقتدار پر قابض ہے اقتدار سے علیحدہ کر کے حکومت کے لئے نئی مخلوط حکومت بنا لیں گی۔ واضح رہے کہ فری ڈیموکریٹک پارٹی مغربی جرمنی کی ایک چھوٹی سی سیاسی جماعت ہے تاہم پہلی مرتبہ عام انتخابات میں ۶ فی صد نشستیں حاصل کر رہی ہے۔

اعلانات نکاح

میرے چھوٹے بھائی عزیزم لطیف احمد ابن چوہدری بشیر احمد صاحب راجپوت دارالصدر غربی ربوہ کا نکاح ہمراہ مسماۃ بشریٰ فردوس بنت مکرم محمد شفیع صاحب ٹکس میکر آف سیالکوٹ ازراہ شفقت سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ ۲۸/۹/۶۹ کو بروز اتوار بعد نماز عصر پڑھا۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ تعلق جانبین کے لئے بابرکت کرے۔

(محمود احمد جیولر گول بازار ربوہ)

(۲)

میری بچی ڈاکٹر طاہرہ نسرین ایم ایس سی پی ایچ ڈی کا نکاح مورخہ ۲ر ستمبر ۱۹۶۹ء بعد نماز جمعہ مسجد فضل لندن میں عزیزم ڈاکٹر ارشاد خان ایم اے ایم ایس سی پی ایچ ڈی ابن کرامت اللہ خان صاحب کے ساتھ دس ہزار روپیہ حق مہر پر مکرم بشیر احمد خان صاحب رفیق امام مسجد احمدیہ لندن نے پڑھا۔ لڑکی کی طرف سے اس کے ماموں مکرم شیخ مبارک احمد صاحب (ابن حضرت خان صاحب مولوی فرزند علی خان صاحب) نے میری اجازت سے بطور وکیل ایجاب و قبول کے فرائض انجام دیئے۔

۱۳/۹/۶۹ دوسرے دن عصر کے قریب شیخ صاحب موصوف نے اپنے مکان پر تقریب رخصتانہ کا اہتمام فرمایا۔ جس میں علاوہ دیگر احمدی احباب و خواتین کے جناب چودھری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے بھی شرکت فرمائی اور دعا کرائی۔

احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر دو خاندانوں کے لئے بابرکت و رحمت کرے۔ آمین۔

(نثار احمد فاروقی ۲۰۳۵ سالار ٹریڈرز پشاور شہر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

معنوی لحاظ سے وہ سب لوگ مسلم تھے جو پہلی امتوں میں ہوئے

البتہ خدا تعالیٰ نے "مسلم" نام صرف امتِ محمدیہ کو دیا کیونکہ یہ قیامت تک رہنے والی تھی،

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ البقرہ کی آیت اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِيْ قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ سے معلوم ہوتا ہے کہ قرآن کریم کے نزدیک ہر سچا پرستار مسلم ہے۔ چنانچہ پہلے کہا تھا وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ اور اس جگہ انہوں نے خود کہا ہے وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ حالانکہ اُس وقت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم ابھی مبعوث نہیں ہوئے تھے۔ اس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ ہر دین کا سچا پرستار مسلم ہے اور اسی بنا پر تمام پہلے مذاہب کے پیرو جو اپنے اپنے مذہب کی تعلیم پر سچے دل سے عمل کرنے والے تھے وہ بھی مسلم ہی تھے کیونکہ جو بھی خدا اور اس کے نبی پر ایمان لاتا ہے وہ مسلم بن جاتا ہے۔ مگر اُن میں اور ہم میں یہ فرق ہے کہ ان کا نام مسلم نہ تھا مگر رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اُمت کے لوگ مسلم نام سے پکارے جاتے ہیں۔ پہلی امتوں کے افراد بے شک اطاعت اور فرمانبرداری کے لحاظ سے مسلم تھے۔ مگر لفظ مسلم نام کے طور پر وہ استعمال نہیں کرتے تھے اور نہ اس نام سے وہ پکارے جاتے تھے لیکن اس امت کے لوگ اس نام سے پکارے جاتے ہیں اور اس کی وجہ یہ ہے کہ پہلے مذاہب منسوخ ہونے والے تھے لیکن اسلام نے کبھی منسوخ نہیں ہونا تھا۔ پس اس کو یہ نام دیا گیا تاکہ گڑبڑ واقع نہ ہو اور اُسی مذہب کے پیرو مسلم کہلائیں جس نے قیامت تک قائم رہنا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ خدا تعالیٰ جب کوئی نام دیتا ہے تو اس وقت دیتا ہے جب اس نے ہمیشہ کے لئے قائم رہنا ہو۔ جیسے کسی نبی کا پہلے کوئی کلمہ نہیں ہوتا تھا مگر محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو ایک کلمہ بھی دیا گیا۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ مسلمانوں نے بہت سے کلمے بنالئے ہیں۔ جیسے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عِيْسٰى رُوْحُ اللّٰهِ یا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اٰدَمُ صَفِيُّ اللّٰهِ یا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُوْسٰى كَلِيْمُ اللّٰهِ اور پھر اس کے لئے انہوں نے کوئی نہ کوئی روایت بھی گھڑلی ہے، مگر درحقیقت حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر بنی اسرائیل کے آخری نبی تک کوئی کلمہ نہ تھا۔ صرف وہی کلمہ ہے جو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے پیش کیا ہے کیونکہ اگر پہلے خدا تعالیٰ کے نام کے ساتھ کسی نبی کا نام لگایا جاتا اور پھر اُسے ہٹایا جاتا تو یہ بے ادبی ہوتی۔ پس صرف محمد رسول اللہ علیہ وسلم کا نام ہی خدا تعالیٰ کے نام کے ساتھ لگایا گیا۔ کیونکہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے نام نے قیامت تک چلنا تھا۔ غرض اللہ تعالیٰ کی یہ سنت ہے کہ جس چیز نے مٹ جانا ہو اُسے نام نہیں دیا جاتا۔ چونکہ اس امت نے قیامت تک رہنا تھا اس لئے اسے مسلم نام دے دیا گیا۔ اسی طرح آپ کی تعلیم کو بھی ایک نام دیدیا گیا یعنی قرآن۔ پہلی کتابوں مثلاً تورات اور انجیل وغیرہ کا نام خدا تعالیٰ نے نہیں رکھا۔ لیکن رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کتاب کا نام قرآن خود خدا نے رکھا ہے۔ غرض خدا تعالیٰ خود اپنی طرف سے ان کو نام دیتا ہے جنہوں نے قائم رہنا ہوتا ہے پس معنوی لحاظ سے تو وہ سب لوگ مسلم تھے جو پہلی امتوں میں ہوئے مگر جہاں تک مسلم نام کا تعلق ہے خدا تعالیٰ نے یہ نام صرف اس امت کو دیا ہے کیونکہ یہ قیامت تک رہنے والی تھی۔"

(تفسیر کبیر سورۃ البقرہ صفحہ ۲۰۵، ۲۰۶)

ضروری اعلان

بل اخبار الفضل ماہ ستمبر ۱۹۶۹ء ایجنٹ حضرات کی خدمت میں بھجوا دیئے گئے ہیں براہ مہربانی ان بلوں کی ادائیگی ۱۰ر اکتوبر ۱۹۶۹ء تک فرما دیں بصورت دیگر ان کے بنڈلوں کی ترسیل مجبوراً روک دی جائے گی (مینیجر)

پاکستان اور چین کی دوستی ایشیا میں امن کی ضمانت ہے

چین کے قومی دن پر مسٹر چو این لائی کے نام صدر یحییٰ کا پیغام

اسلام آباد یکم اکتوبر۔ صدر یحییٰ خان نے کہا ہے کہ پاکستان اور چین کے درمیان اچھے اور گہرے دوست ہمسایہ ملکوں کے سے تعلقات وقت گزرنے کے ساتھ اور بھی زیادہ مضبوط ہوں گے اور دونوں ملک اس علاقے میں امن کے قیام اور استحکام کے لئے مل کر کام کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ علاقہ کے امن کے لئے دونوں ملکوں کے دوستانہ تعلقات نہایت ضروری اور مفید ہیں۔ صدر یحییٰ نے اس خیال کا اظہار چین کے قومی دن کے موقعہ پر پاکستان کی حکومت اور عوام کی جانب سے چین کے وزیر اعظم چو این لائی کے نام ایک پیغام میں کیا۔

صدر نے کہا۔ انہیں چین کے قومی دن کے موقعہ پر اپنی حکومت اور قوم کی جانب سے جمہوریہ چین کی حکومت اور عوام کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے دلی مسرت محسوس ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میرا یہ عقیدہ ہے کہ اچھے اور گہرے دوست ہمسایوں کے سے تعلقات جو دونوں ملکوں کے درمیان پائے جاتے ہیں مستقبل میں اور بھی زیادہ مضبوط ہوں گے اور ان تعلقات کی بنا پر دونوں ملک پورا فائدہ اٹھائیں گے۔ اور ان تعلقات کے طفیل علاقہ میں امن اور ترقی کے فروغ میں بھی مدد ملے گی۔

یاد رہے کہ چین کے قومی دن کی تقریبات میں حصہ لینے کے لئے پاکستان نے ایک خاص وفد پیکنگ بھیجا ہے۔ اس وفد کی قیادت جنرل عبدالحمید کر رہے ہیں۔ پاکستان چین کے ان چند خاص دوستوں میں سے ہے جسے چین نے خاص طور پر مدعو کیا ہے۔ اسلام آباد میں آج چین کے سفیر مسٹر چانگ تنگ ایک خاص استقبالیہ ضیافت کا اہتمام کر رہے ہیں۔ اس تقریب میں مدیر قانون مسٹر اے آر کارنیلیس حکومت پاکستان کی طرف سے شریک ہوں گے۔ وہ اس تقریب میں شرکت کرنے کا خاطر ڈھاکہ نہیں گئے جہاں آج گورنروں کی کانفرنس شروع ہو رہی ہے۔

بھارت کے مسلم کش فسادات قابل مذمت ہیں

سیالکوٹ یکم اکتوبر۔ پاکستان میں آسٹریلیا کے ہائی کمشنر مسٹر ایل ایچ بارڈر نے بھارت کے فرقہ وارانہ فسادات کی مذمت کی ہے جس میں سینکڑوں مسلمانوں کو شرپسندوں نے نہایت بے رحمی سے شہید کر دیا ہے۔ وہ کل سیالکوٹ کے ریسٹ ہاؤس میں مقامی اخباری نمائندوں سے بات چیت کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ان کا ملک مشرق وسطیٰ کے بحران کے بارے میں اقوام متحدہ کی قرار دادوں کی پرزور حمایت کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چین دنیا کی بڑی طاقتوں میں سے ایک ہے اسے تسلیم کیا جانا چاہیئے۔ مسٹر بارڈر نے پاکستان اور آسٹریلیا کے درمیان بڑھتے ہوئے اقتصادی تعلقات پر اظہار اطمینان کرتے ہوئے دونوں ملکوں کے درمیان تجارت کے فروغ پر زور دیا ہے۔ آسٹریلوی ہائی کمشنر نے بھارت کے فسادات پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ انسانی اقدار کا احترام ضروری ہے اور انسانیت پر ہر قسم کے ظلم کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے کیونکہ انسانی زندگی بہت اہمیت رکھتی ہے۔

فوجی بھرتی کا پروگرام بابت ماہ اکتوبر ۶۹ء

تاریخ	دن	مقام بھرتی	ضلع
۲-۱۰-۶۹	ہفتہ	سکول چاہنا	سرگودھا
۷-۱۰-۶۹	منگل	ریسٹ ہاؤس۔ عیسےٰ خیل	میانوالی
۸-۱۰-۶۹	بدھ	ریسٹ ہاؤس میانوالی	میانوالی
۱۱-۱۰-۶۹	ہفتہ	سکول۔ بگروٹ	سرگودھا
۱۴-۱۰-۶۹	منگل	سکول۔ ڈب کلاں	جھنگ
۱۵-۱۰-۶۹	بدھ	ریسٹ ہاؤس۔ جھنگ	جھنگ
۱۸-۱۰-۶۹	ہفتہ	ریسٹ ہاؤس۔ پیلی	سرگودھا
۲۲-۱۰-۶۹	بدھ	ریسٹ ہاؤس۔ بھکر	میانوالی
۲۴-۱۰-۶۹	جمعہ	سکول۔ کوٹ پہلوان	سرگودھا
۲۵-۱۰-۶۹	ہفتہ	ریسٹ ہاؤس خوشاب	سرگودھا
۲۸-۱۰-۶۹	منگل	ریسٹ ہاؤس۔ نواں جنڈانوالہ	میانوالی
۲۹-۱۰-۶۹	بدھ	ریسٹ ہاؤس۔ شاہ جیونہ	جھنگ

نوٹ: بھرتی صبح نو بجے ہوگی۔ امیدوار تعلیمی سرٹیفکیٹ اپنے ہمراہ لائیں عمر ۱۱ سال سے ۲۳ سال تک سائنس کے ساتھ میٹرک پاس لڑکوں کو نیوی میں بھرتی کیا جاتا ہے۔

(نظارت امور عامہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴